فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

برائے خطبہ نمبر ۲۱

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۹۱ھ ، ۱۹ احسان ۱۳۵۰ ہش ، ۱۹ جون ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۴۰

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام

میرا مذہب یہ ہے کہ خواہ کیسی ہی مشکلات ہوں ان سب کا آخری علاج دُعا ہے

دُعا کرنے والے اور دعا کرانے والے کے درمیان تعلق کا ہونا قبولیت کیلئے بہت ضروری ہے

"میرا مذہب یہ ہے کہ کیسی ہی مشکلات مالی یا جانی انسان پر پڑیں۔ اُن سب کا آخری علاج دُعا ہے۔ خدا تعالیٰ ہر شئے کا مالک ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کر سکتا ہے اور ہر شئے پر اس کا قبضہ ہے۔ انسان کسی حاکم یا افسر کے ساتھ اپنا معاملہ صاف کرتا ہے اور اس کو راضی کرتا ہے تو وہ اسے بہت سا فائدہ پہنچا دیتا ہے۔ کیا خدا تعالیٰ جو حقیقی حاکم اور مالک ہے اُس کو نفع نہیں دے سکتا؟ مگر دُعا کا معاملہ ایسا نہیں کہ انسان دور سے گولی چلا دے اور چلا جائے۔ بلکہ جس شخص سے دُعا کرانی چاہیئے اس کے ساتھ تعلق پیدا کرنا چاہیئے۔ دیکھو بازار میں آپ کو ایک شخص اتفاقیہ طور پر مل جاوے اور آپ اس کو پکڑ لیں اور کہیں کہ تو میرا دوست بن جا تو وہ کس طرح دوست بن سکتا ہے؟ دوستی کے واسطے تعلقات کا ہونا ضروری ہے اور وہ رفتہ رفتہ ہی ہو سکتے ہیں۔

ہم تو چاہتے ہیں اور خواہش رکھتے ہیں کہ تمام بنی نوع کے واسطے دل میں سچا درد پیدا ہو جاوے مگر یہ امر اپنے ہاتھ میں نہیں۔ نہ اپنے واسطے نہ اپنے عزیز و اقارب کے واسطے نہ بیوی بچے کے واسطے ایسے درد کا پیدا ہونا محض خدا تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے۔ لیکن تعلقات کا ہونا بہت ضروری ہے۔

کہتے ہیں کہ کوئی شخص حضرت نظام الدین صاحب ولی اللہ کے پاس اپنے کسی ذاتی مطلب کے لئے دعا کرانے کے واسطے گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے واسطے دودھ چاول لے آ۔ اس شخص کے دل میں خیال آیا کہ یہ عجیب ولی ہے۔ میں اس کے پاس اپنا مطلب لے کر آیا ہوں۔ تو اس نے میرے آگے اپنا ایک مطلب پیش کر دیا ہے مگر وہ چلا گیا۔ اور دودھ چاول پکا کر لے آیا جب وہ کھا چکے تو انہوں نے اس کے واسطے دُعا کی اور اس کی مشکل حل ہو گئی۔ حضرت نظام الدین صاحب نے اس کو بتلایا کہ میں نے تجھ سے دودھ چاول اس لئے مانگے تھے کہ جب تُو دعا کرانے کیواسطے آیا تھا تو میرے لئے بالکل اجنبی آدمی تھا ... میں نے تعلق محبّت پیدا کرنے کیلئے یہ بات سوچی تھی۔"

(ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۴۹-۵۰)

اخبار احمدیہ

50

ربوہ ۱۸ احسان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۱۸ احسان کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔
"آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت بہتر ہے الحمدللہ"
احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۸ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی چند دنوں کے لئے لاہور تشریف لے گئی ہیں۔ آپ کو اکثر سر درد اور ضعف کی شکایت رہتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

مکرم حافظ محمد سلیمان صاحب مشرقی افریقہ میں کئی سال تک فریضہ تبلیغ اسلام سرانجام دینے کے بعد معہ اہل و عیال ۱۵ احسان کو بذریعہ چناب ایکسپریس بخیریت واپس تشریف لے آئے۔ سٹیشن پر بہت سے احباب نے اپنے مجاہد بھائی کا خیر مقدم کیا اور ہار پہنائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا واپس مرکز میں آنا مبارک کرے۔ آمین

(نائب وکیل التبشیر)

میرے بڑے لڑکے عزیز کرامت اللہ کی ٹانگ زہریلے پھوڑے کی وجہ سے کاٹ دی گئی ہے۔ تا حال زخم کی حالت اچھی نہیں ہے زہر کے مزید پھیل جانے کا اندیشہ ہے۔ جس سے سخت تکلیف اور پریشانی ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔

(سردار رحمت اللہ قادیانی
مدینہ ٹینیٹنٹ ہاؤس رحیم یار خان)

نائب معتمد مجلس افتاء کا تقرر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سید میر محمود احمد صاحب ناصر کو مجلس افتاء کا نائب معتمد (اسسٹنٹ سیکرٹری) مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

(ملک سیف الرحمٰن
سیکرٹری مجلس افتاء)

نوجوانوں کیلئے دینی علوم سیکھنے کا زریں موقع

مرکز میں امسال انشاءاللہ فضل عمر درس القرآن کلاس پانچ جولائی کو شروع ہوگی۔ یہ کلاس ایک مہینہ کے لئے ہوگی۔ اس میں پانچ سیپارے ترجمہ قرآن مجید۔ ۱۳۳ احادیث نبویہ۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دو کتب۔ صرف و نحو اور عربی اسباق کے علاوہ اٹھارہ اہم مضامین پر علماء سلسلہ کی تدریسی تقاریر ہوں گی۔ نوجوانوں کیلئے علوم دین سیکھنے کا یہ زریں موقع ہے۔ جماعتیں کثرت سے موزوں نوجوانوں کو اس کلاس میں بھجوائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی سے شائع کیا)

خطبۂ جمعہ

ایمان سب سے قیمتی چیز ہے اس کی حفاظت کرو

اور

متواتر حفاظت کرو

فرمودہ المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ

ایمان جان سے بھی قیمتی ہے

فرمایا: ایمان ایک ایسی چیز ہے کہ جو بہت ہی قیمتی ہے اگر واقعہ میں کوئی خدا ہے اگر واقعہ میں ہم اس کی مخلوق ہیں اگر واقعہ میں انسان خدا کا ایسا قرب حاصل کر سکتا ہے کہ خدا کا جلوہ گاہ بن جائے۔ تو ایمان سے قیمتی اور کوئی چیز نہیں دنیا میں لوگوں کو جان پیاری ہوتی ہے۔ لیکن یہ باتیں اگر صحیح ہیں اور ہر مسلمان اقرار کرتا ہے کہ وہ ان کو صحیح سمجھتا ہے۔ تو پھر جان کی ایمان کے مقابل میں کیا قیمت ہے جان کی اگر خواہش ہے تو اس لئے کہ وہ اچھی چیز حاصل کرے۔ زندگی کی خواہش اچھے احساسات کے لئے ہے۔ ورنہ جب انسان سمجھ لیتا کہ دنیا میں اس کے لئے تکلیف ہی تکلیف ہے تو خود کشی کر لیتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ زندگی کی خواہش نیک احساس سے پیدا ہوتی ہے جب یہ حالت ہے تو پھر زندگی بغیر ایمان کے کچھ نہیں رہ جاتی سوائے غلط تکلیف دہ۔ غم پیدا کرنے والے گندے اور ناپاک احساسات کے اور کیا چیز باقی رہ جاتی ہے۔ پس ایسی صورت میں جان کی ایمان کے مقابل میں کوئی قیمت نہیں بلکہ بسا اوقات زندگی کی خواہش وبال جان ہو جاتی ہے پس اگر وہ اس قسم کے امور پر خیال کرے تو زندہ رہنے کو وہ مصیبت خیال کرے گا نہ کہ خوشی۔

محبوب شے کی حفاظت کی ضرورت

کیا تم نے کسی کو دیکھا ہے کہ مال کی نگرانی ایک دفعہ کر کے پھر چھوڑ دے۔ کیا زمیندار زمین میں بیج ڈال کر پھر اس کی حفاظت ترک کر دیتا ہے کیا ایک ماں اپنے بچے کو ایک دفعہ دودھ پلا کر پھر دودھ پلانا بند کر دیتی ہے کیا کسی عقلمند کو دیکھا ہے آج لباس پہنے اور کل نہ پہنے کبھی کسی شخص کو دیکھا ہے آج کھانا کھائے اور کل نہ کھائے۔ سوائے اس کے کہ وہ عبادت یا حفظان صحت کے لئے ایسا کرے۔ کبھی نہیں دیکھو گے۔ کہ ایک شخص ایک دفعہ کھائے اور پھر بند کر دے کبھی نہیں دیکھو گے کہ ماں ایک دفعہ اپنے بچے کو دودھ پلا کر پھر چھوڑ دے کبھی نہیں دیکھو گے کہ ایک دفعہ پانی پی کر ہمیشہ کے لئے کوئی شخص پانی پینا بند کر دے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیوں ایسا ہوتا ہے اور کیوں ان کاموں کو مسلسل کیا جاتا ہے اس کا جواب یہی ہے کہ ہر شخص سمجھتا ہے اور ہر فطرت اس بات کو پہچانتی ہے کہ محبوب چیزیں ہر وقت کی حفاظت چاہتی ہیں۔ جتنی کوئی چیز محبوب ہوگی اتنی ہی اس کی حفاظت ضروری ہوگی۔ پس ایمان جو کہ سب چیزوں سے زیادہ محبوب ہے کیا اس کے لئے یہ درست نہیں کہ اس کی ہمیشہ حفاظت کی جائے۔

ایمان کے چور

دنیا میں بعض چیزیں ایسی ہیں جو بعض محبوب چیزوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ اور لوگ ان سے بچانے کے لئے ہر طرح کوشش کرتے ہیں مثلاً انسان کے لئے بیماری ہے رومال کے لئے چوہے ہے کھیتی باڑی کے لئے خراب موسم ہیں گویا یہ ان چیزوں کے دشمن ہیں جو اس تاک میں لگے ہوتے ہیں کہ ان کو نقصان پہنچائیں کوئی شخص ایسا نہیں ہوگا جو ان سے بچانے کے لئے ان کی حفاظت نہ کرتا ہو۔ ہر ایک شخص ان کی حفاظت کرتا ہے۔ اور خوب سمجھتا ہے کہ اگر حفاظت نہ کی جائے تو نقصان ہوگا۔ ایسا ہی ایمان کی حالت ہے اس کی بھی اگر حفاظت نہ کی جائے تو اس کے بھی چور ہیں وہ اس کو فوراً تباہ کر دیتے ہیں۔ مگر میں تعجب کرتا ہوں کہ لوگ ان چیزوں کی تو ہر طرح حفاظت کرتے ہیں جو گو محبوب تو ہیں لیکن اتنی نہیں جتنا ایمان ہے۔ مگر ایمان کی حفاظت نہیں کرتے جو سب سے زیادہ محبوب ہے اور جس کے لئے ہمیشہ کی حفاظت کی ضرورت ہے۔

ایمان جو ساری چیزوں سے بڑھ کر ہے جو ہمارے مالوں سے بڑھ کر قیمتی ہے جو ہماری محبوب چیزوں سے زیادہ محبوب ہے سب سے زیادہ حفاظت بھی چاہتا ہے جس طرح ایک شخص دوسری محبوب اور قیمتی چیزوں کی حفاظت کرتا ہے اور تھکتا نہیں اسی طرح ایمان کی بھی متواتر حفاظت ہونی چاہئے اور متواتر حفاظت کرتے ہوئے تھکنا نہیں چاہئے۔" (الفضل ۵ر نومبر ۱۹۲۵ء)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عدیم المثال شہسواری

کا

ایک یادگار واقعہ

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ وَاَجْوَدَ النَّاسِ وَاَشْجَعَ النَّاسِ. قَالَ وَقَدْ فَزِعَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ لَيْلَةً سَمِعُوْا صَوْتًا قَالَ فَتَلَقَّاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فَرَسٍ لِاَبِيْ طَلْحَةَ وَهُوَ مُتَقَلِّدٌ سَيْفَهُ۔ فَقَالَ لَمْ تُرَاعُوْا لَمْ تُرَاعُوْا. ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدْتُهُ بَحْرًا يَعْنِى الْفَرَسَ۔ (بخاری کتاب الجہاد)

ترجمہ: خادم الرسول انس بن مالک سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم (دنیا کے) سب لوگوں سے زیادہ حسین، سب لوگوں سے زیادہ سخی اور سب لوگوں سے زیادہ بہادر تھے۔ حضرت انس نے (مزید) فرمایا ایک شب اہل مدینہ نے کوئی آواز سنی وہ یکایک گھبرا گئے (اسی سراسیمگی کے عالم میں باہر نکلے تو) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سامنے سے رونق افروز ہوئے (حضور پرنور) ابوطلحہ کے گھوڑے کی برہنہ پشت پر سوار تھے۔ اور تلوار لٹکائے ہوئے تھے حضور نے (صحابہ سے) ارشاد فرمایا ہرگز نہ ڈرو، ہرگز نہ ڈرو (خطرے کی کوئی بات نہیں) پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اس گھوڑے کو دریا پایا ہے۔

تشریح یہ تاریخی حدیث بخاری شریف میں مختلف واسطوں سے اور مضمون کی کمی بیشی کے ساتھ آئی ہے۔ بعض ثقہ روایات سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ حضرت ابوطلحہ کے گھوڑے کا نام مندوب تھا۔ جو اس واقعہ سے قبل نہایت سست رفتار تھا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت اور خدانما وجود کی برکت سے نہ صرف چشم زدن میں سمندر کی طرح لہریں مار کر انتہائی تیز چلنے لگا۔ بلکہ اس میں ایسی زبردست قوت و طاقت پیدا ہوگئی کہ پھر کوئی گھوڑا اس کے آگے نہ نکل سکا۔

اس عظیم الشان معجزہ کی نشان دہی کے علاوہ یہ حدیث اقلیم شجاعت کے شہنشاہ اور شہسواروں کے تاجدار حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے مثال بہادری اور عدیم النظیر شہسواری کی بعض منفرد خصوصیات پر بھی روشنی ڈالتی ہے۔ مثلاً

اول: آنحضرت کیسے دلیر اور جری تھے کہ شور سنتے ہی رات کے وقت تن تنہا فوراً گھوڑے پر سوار ہو کر دشمن کی خبر لینے کو چل دیئے اور اپنے ساتھ کوئی فوج بلکہ محافظ دستہ تک نہیں لیا۔ حالانکہ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ کفارِ مکہ مرکز اسلام پر حملہ کی دھمکیاں دے رہے تھے۔

دوم: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہنگامی صورت کے وقت ایسا گھوڑا لیا جس پر آپ سواری کے بالکل عادی نہ تھے۔

سوم: اگرچہ صحابہ کرام نے حضور کے پیچھے فی الفور گھوڑے دوڑا دیئے لیکن ابھی وہ رستہ ہی میں تھے کہ حضور صورتحال کا پورا جائزہ لے کر واپس بھی تشریف لے آئے۔ اور ان کو پورے جلال و تمکنت کے ساتھ تسلی دی۔

چہارم: عہد قدیم کی جنگی تاریخ بتاتی ہے کہ پہلے زمانہ میں جنگ کے فیصلہ کا سارا دارومدار ہی اس امر پر تھا کہ بادشاہ یا کمانڈر انچیف کو قتل یا قید کر لیا جائے پس باوجود سربراہ مملکت ہونے کے حضور کا گھوڑے پر سوار ہو کر دشمن کے تعاقب میں نکل کھڑے ہونا اپنی نوعیت کا ایسا شاندار کارنامہ شجاعت ہے اور توکل جو محو حیرت بنانے کے لئے کافی ہے۔

محمد ہی نام اور محمد ہی کام علیک الصلوٰۃ علیک السلام

(دوست محمد شاہد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۶

51

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اہم دینی مصروفیات

زیارتِ خلفاء کی برکات اور اس کے آداب۔ اہم ارشادات۔ حضور کی صحت کے لئے دعائے خاص کی تحریک

(مکرم بشیر احمد صاحب رفیق بی۔اے پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ تعالیٰ)

زیارتِ خلفاء کی برکات اور اس کے آداب

قبل اس کے کہ راقم الحروف حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ ملفوظات و ارشادات کا ملخص اپنے لفظوں میں قارئین کی خدمت میں پیش کرے یہ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہے کہ خلفاء چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب ہوتے ہیں اس لئے اُن کا مقام نہایت بلند ہوتا ہے حتیٰ کہ تعبیر الرؤیا میں بتایا گیا ہے کہ خواب میں بیت اللہ کی زیارت کی ایک تعبیر خلیفۂ وقت کی ملاقات سے مشرف ہونا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"اس میں کچھ شک نہیں کہ خانہ کعبہ انوار و برکات کی تجلّی گاہ ہے مگر یہ تجلّیات اور انوار و برکات اس ظاہری آنکھ سے نظر نہیں آسکتے۔ اس کے لئے دوسری آنکھ کی ضرورت ہے ..... اولیاء اللہ کی بھی ایسی ہی حالت ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۷۴-۷۵)

صاف ظاہر ہے کہ اگرچہ خلفاء سے ملاقات اپنے اندر بے پناہ برکتوں اور فضلوں کا ایک بحرِ ناپیدا کنار اپنے ساتھ رکھتی ہے۔ مگر اس سے فیضیاب ہونے کے لئے اس روحانی آنکھ کی ضرورت ہے جو مقامِ خلافت کی عظمت پہچانتی ہو اور اس کے آداب بھی! اس سلسلہ میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے مندرجہ ذیل فرمودات ہم سب کے لئے مشعلِ راہ ہیں۔

۱۔ "چونکہ خلیفہ کے ہاتھ کو رسول کی نیابت حاصل ہوتی ہے اس لئے اس وقت مصافحہ کرنا بھی برکت رکھتا ہے ...... یہ مصافحہ ملاقات کے وقت کا مصافحہ ہوتا ہے۔ اس وقت اگرچہ مصافحہ کے لئے بہت تھوڑا وقت ہوتا ہے مگر یاد رکھنا چاہیئے خدا تعالیٰ مامورین اور خلفاء کے برکات کو مختصر وقت میں پورا کر دیتا ہے۔ اگر ان کو یہ بات حاصل نہ ہو تو وہ اپنا کام پورا ہی نہ کر سکیں تو مصافحہ کے وقت خاص طور پر دعا کی جاتی ہے مگر آداب کو مدِّنظر رکھنا چاہیئے۔"

(الفضل ۸ جنوری ۱۹۳۳ء)

۲۔ "دوستوں کو علیحدہ ملاقات کا موقعہ دیتا رہتا ہوں۔ لیکن الگ ملنا تبھی ضروری ہو سکتا ہے جبکہ خاص طور پر اس کی ضرورت بھی ہو..... جو شخص علیحدہ ملاقات کے لئے کہتا ہے۔ اس کے متعلق میں اپنے سیکرٹری سے کہتا ہوں کہ پوچھ لو کہ آیا ایسا ضروری کام ہے جو علیحدگی میں ہی کیا جا سکتا ہے۔"

۳۔ "اگر میں بغیر ضرورت کے علیحدہ وقت ملاقات کے لئے دوں تو اس سے دوسرے کاموں میں حرج واقع ہوگا..... میں اس طریق کو روکنا چاہتا ہوں۔ اور یہ بھی آپ ہی لوگوں کے فائدہ کے لئے تاکہ میں اپنا وقت ضروری کاموں میں لگا سکوں اس طریق کی بجائے اگر کوئی صاحب میرا زیادہ وقت لئے بغیر دعا کے لئے کہیں تو مجھے اُن کی طرف زیادہ توجہ پیدا ہو کیونکہ میں سمجھوں گا کہ ان کو میرے وقت کی قدر ہے لیکن جو لوگ دیر تک ہاتھ پکڑے رکھتے ہیں اُن کے سامنے میں بظاہر تو بشاشت قائم رکھتا ہوں لیکن میرا دل تلملا رہا ہوتا ہے کہ ان کی وجہ سے میرے فلاں کام میں حرج ہو رہا ہے اس طریق سے ملاقات کرنے والوں کو میں روکنا چاہتا ہوں لیکن اگر کسی کو ضروری کام ہو تو اس سے میں دن رات میں ہر وقت ملنے کیلئے تیار ہوں۔"

۴۔ "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کونوا مع الصّٰدقین جو لوگ اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق رکھتے ہیں۔ اِن سے ملتے رہا کرو پس ملاقات ضروری ہے اور اس قدر ضروری ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے جو لوگ ہمارے پاس نہیں آتے اُن کے ایمان کا خطرہ ہے۔"

(منہاج الطالبین صفحہ ۷ تا ۹)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قلم مبارک سے چند معروضات پیش کرنے کے بعد یہ عاجز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بعض تازہ ارشادات ضبطِ تحریر میں لاتا ہے۔

ایک دوست سے ملاقات کے موقع پر فرمایا:۔

سلام کو عام کرو

اسلام نے معاشرہ کی اصلاح کے لئے جو اصول بتائے ہیں۔ اُن پر اگر آج مسلمانوں کا عمل ہو جائے تو اس دنیا میں بھی جنتی زندگی مل جائے گی۔ مثلاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہ حکم دیا ہے کہ ایک دوسرے کو السلام علیکم کہا کرو۔ چھوٹا بڑے کو۔ سوار پیدل کو اور چلنے والا راہ بیٹھے ہوئے لوگوں کو السلام علیکم کہے۔ (بخاری کتاب الادب) جتنا بھی السلام علیکم کے حکم پر عمل ہوتا چلا جائیگا۔ آپس میں مودت اور اخوت کے جذبات بڑھتے چلے جاویں گے۔

فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ ہمیشہ سلام کہنے میں سبقت لے جایا کرتے تھے۔ خواہ کوئی چھوٹا ان کے سامنے آتا یا بڑا۔ وہ ہمیشہ سلام میں پہل کرتے تھے۔ میں نے خود بارہا یہ کوشش کی کہ میں ان کو السلام علیکم کہنے میں اُن پر سبقت لے جاؤں لیکن ہر دفعہ جب دُور سے ہی اُن کی نظر مجھ پر پڑتی وہ دور سے السلام علیکم کہہ دیتے تھے۔ پس ہمارے نوجوانوں کو خصوصاً اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ اور سلام کو عام کرنا چاہیئے

مساواتِ محمدی کا قیام

فرمایا۔ اسلام نے مساوات کا عجیب نظام قائم کیا ہے۔ اسلامی مساوات کی روح نہ کمیونزم میں ملتی ہے اور نہ کسی اور ازم میں۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ اگر اسلامی مساوات کے نتیجہ میں کسی کو ایک روپیہ ملتا ہو تو دوسرے غیر اسلامی نظام اس کو بمشکل آٹھ آنے ہی دیتے ہیں تو کیا کوئی بھی عقلمند انسان ایک روپیہ کے مقابلہ میں آٹھ آنے لینے پر تیار ہوگا؟

اسلامی مساوات کی ایک شاندار مثال یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت سعد الاسودؓ تھے جو رنگ کے سیاہ اور شکل و صورت کے بھی خوبصورت نہ تھے یہ صحابی ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پوچھا کہ کیا ان کا سیاہ رنگ ان کے جنت میں داخل ہونے میں رکاوٹ ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہرگز نہیں حضورؐ نے دریافت فرمایا کہ تمہاری شادی ہوئی ہے یا نہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ حضورؐ بھلا میرے جیسے سیاہ فام شخص کو کون اپنی بیٹی نکاح میں دے گا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم عمرو بن وہب ثقیفی کے پاس جاؤ۔ (یہ اپنے قبیلہ کے سردار تھے) اور اُن سے کہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہاری بیٹی کا نکاح مجھ سے ہونا پسند فرمایا ہے چنانچہ یہ صحابی اس سردار کے دروازے پر پہنچے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام دیا۔ یہ سردار نئے نئے مسلمان ہوئے تھے اور اسلام کی رُوح ابھی پوری طرح ان میں داخل نہیں ہوئی تھی۔ اس نے بڑی حقارت اور غصہ سے اس صحابی کو نکال دیا اور کہا کہ تمہیں تو ہرگز میں اپنی بیٹی نکاح میں نہیں دوں گا۔ جب اس سردار نے یہ الفاظ کہے اس وقت اس کی لڑکی بھی دروازے کے پاس کھڑی سُن رہی تھی۔ وہ فوراً باہر آگئی اور کہا کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میری شادی کا اس شخص سے کرنے کا حکم دیا ہے تو میرے باپ کی کیا حیثیت ہے کہ اس میں رکاوٹ بنے۔ تم جاؤ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دو کہ ان کے ارشاد کی تعمیل کی جائے گی۔

چنانچہ اس صحابی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جاکر سارا ماجرا بیان کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جاکر شادی کا سامان خریدو۔ یہ صحابی سامان خریدنے بازار گئے تو اس نے منادی کرنے والے کو سنا جو کہہ رہا تھا۔ یَا خَیْلَ اللّٰہِ ارْکَبِیْ وَ بِالْجَنَّۃِ اَبْشِرِیْ۔ یعنی اے خدا کے سپاہیو! جہاد کے لئے سوار ہو جاؤ اور جنت کی بشارت پاؤ۔ اس پر انہوں نے بجائے زیورات وغیرہ خریدنے کے اُس رقم سے جو وہ شادی کا سامان خریدنے کے لئے ساتھ لے گئے تھے۔ زرہ بکتر اور تلوار وغیرہ خرید لی۔ اور اس ڈر سے کہ کہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کو پہچان کر واپس نہ کر دیں۔ اپنے چہرہ کو چھپا کر اسلامی فوج میں شامل ہو گئے اور لڑتے لڑتے شہید ہو گئے۔ حضور خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو لاش پر تشریف لے گئے ان کا سر اپنی گود میں رکھ لیا اور ان کے لئے دعا فرمانے کے بعد ان کی تلوار اور زرہ وغیرہ ان کی ہونے والی دلہن کو بھجوا دیں (اسد الغابہ جلد ۲ صفحہ ۲۶۰)

اب دیکھو۔ اس ایک واقعہ میں کتنے سبق ہیں۔ سب سے بڑا سبق تو مساوات محمدی کا ہے کہ کسی کالے رنگ کے شخص کو اس وجہ سے شادی سے محروم رکھنا کہ اس کا رنگ کالا ہے۔ غلط ہے۔ پھر سردار کی بیٹی کا ایمان کتنا مضبوط تھا۔ کہ جونہی اس کو معلوم ہوا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی شادی کا حکم ایک ایسے شخص سے دیا ہے جو بظاہر خوبصورت نہیں تو انہوں نے فوراً بلا حیل و حجت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک پر رضامندی ظاہر کر دی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اس خاتون کی قربانی کو اس رنگ میں بھی قبول فرما لیا کہ اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے ماننے کی توفیق بھی عطا فرما دی اور ان کو ایک منٹ کے لئے بھی اکٹھا ہونے نہ دیا۔ اس بات کا مستقبل میں امکان تھا کہ بوجہ شکل و صورت کی مناسبت نہ ہونے کے ان میں ناچاقی ہوتی۔ اللہ تعالےٰ نے اپنی حکمت کاملہ سے اس کی نوبت ہی نہ آنے دی۔ پھر اس صحابی کو شہادت کے اعلیٰ مقام پر فائز کر دیا۔ سبحان اللہ

پرخوری سے اجتناب کی تلقین

فرمایا۔ ہمارے لوگوں کو کھانے کی عادت درست کرنی چاہیئے۔ پرخوری تمام بیماریوں کی جڑ ہے اور پُرخوری ہی درحقیقت ہمیں دوسرے ممالک کے سامنے دست سوال دراز کرنے پر مجبور کرتی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حقیقی مومن کی ایک تعریف یہ بھی کی ہے کہ وہ کم کھاتا ہے جب کہ کافر اس کی نسبت بہت زیادہ کھاتا ہے

فرمایا۔ ایک مرتبہ میں ایک زمیندار کے ہاں مہمان ہوا۔ اس نے میرے سامنے بہت ساری چپاتیاں اور سالن رکھ دیئے میں نے حسب عادت تھوڑا سا کھانا اس میں سے کھا لیا۔ زمیندار کی بیوی پردے سے دیکھ رہی تھیں وہ کہنے لگیں۔ میاں صاحب آج آپ نے اپنے گھر کی طرح نہیں کھانا۔ بلکہ جتنا میں کہوں اتنا کھانا ہے۔ میں نے انکو بار بار سمجھایا کہ میں تو کھاتا ہی بہت کم ہوں لیکن ان کو یقین نہ آیا اور وہ اصرار کرتے چلے گئے کہ اور کھائیں اور کھائیں۔

انسانی جسم کو بہت معمولی غذا درکار ہوتی ہے بعض لوگ البتہ ایسے ہوتے ہیں جو زیادہ کھاتے ہیں کیونکہ ان کے غدود زیادہ غذا کو فوراً جلا دیتے ہیں لیکن ایسے لوگوں کی تعداد بہت کم ہے۔ عوام میں پُرخوری کی عادت ہوتی ہے۔ اس سے بچنا چاہیئے۔

انقلاب کی تعریف

فرمایا۔ ایک شخص میرے پاس آیا اور انقلاب کی باتیں کرنے لگا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ انقلاب کی تعریف کیا ہے تو وہ کوئی جامع جواب نہیں دے سکا۔ میرے نزدیک انقلابی صاحب فراست شخص کو کہتے ہیں۔ جب سے انسان پیدا ہوا ہے۔ انسان کے مسائل وقت کے ساتھ ساتھ بدلتے رہے ہیں۔ یہ زندگی Ever Changing ہے۔ بدلے ہوئے حالات بدلے ہوئے مسائل پیدا کرتے ہیں۔

میرے نزدیک تین قسم کے انسان ہوتے ہیں

۱۔ ایک طبقہ وہ ہے جو ذہنی طور پر ہمیشہ مثلاً ۲۰۰ سال قبل کے حالات کو سامنے رکھ کر ہی سوچتے رہتے ہیں میں ان کو رجعت پسند کہوں گا ان کے نتائج بوجہ اس کے کہ ذہنی سوچ بچار اس زمانہ کے حالات کے مطابق نہیں ہوتی غلط ہوتے ہیں

۲۔ ایک وہ طبقہ ہے جس کو بدلے ہوئے حالات کا علم تو ہے لیکن حالات کے نتیجہ میں پیدا شدہ مسائل کا حل ان کے پاس نہیں ہوتا۔ میں اس طبقہ کو نعرہ باز کہتا ہوں کیونکہ یہ نعرہ تو لگاتے ہیں کہ تبدیلی ہو لیکن حل کوئی نہیں بتاتے۔

اصل اور حقیقی انقلابی صرف مسلمان ہے

۳۔ فرمایا۔ تیسرا طبقہ ان لوگوں کا ہے جن کو بدلے ہوئے حالات کا علم بھی ہے اور مسائل کا حل بھی ان کے پاس موجود ہوتا ہے۔ وہ انقلاب کا نعرہ اس وقت تک نہیں لگاتے جب تک پہلے مسائل کا پورا حل تلاش نہ کر لیں۔ میرے نزدیک یہی طبقہ اصل انقلابی ہے اور اس تعریف کی رُو سے اصل اور حقیقی انقلابی ایک مسلمان ہے جس کے پاس قرآن کریم کے ہونے کی وجہ سے حالات کا بھی علم ہے اور بدلے ہوئے حالات کے نتیجہ میں پیدا شدہ مسائل کا حل بھی۔

فرمایا۔ نوجوانوں پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ان کو بہت غور و فکر کرتے رہنا چاہیئے اور مسائل سے ڈرنے کی بجائے ان کے حل تلاش کرنے چاہئیں۔ قرآن کریم میں ہر انسانی مسئلہ کا حل موجود ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ ہمارے نوجوان اس کتاب کو بار بار سمجھ کر اور غور سے پڑھیں اور اپنے حالات کے مطابق اس سے مسائل کا استنباط کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کیلئے دعاء خاص کی درخواست

بالآخر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حضور پُرنور کی شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص دعائیں جاری رکھیں۔ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک بار اپنی بیماری کے ایام میں فرمایا تھا۔

"رتڑ چھتڑ میں بزرگ تھے قحط سالی اور بارش کی کمی تھی لوگوں نے ان سے عرض کی کہ حضور بارش کے لئے دعا فرمائیں۔ بزرگ موصوف نے اپنے ایک خاص الخاص مرید کو حکم دیا کہ میرے سامنے سے چلے جاؤ اور کبھی مت آؤ جب تک بارش نہ ہو جائے۔ وہ خادم چلا گیا۔ اور دعا کرتا رہا کہ مولیٰ بارش کر دے میں تو اپنے پیر کے ملنے سے بھی رہ گیا اس کے اضطرار کے باعث دعا قبول ہوئی اور بارش ہو گئی۔ میں بھی چاہتا ہوں کہ اضطرار پیدا ہو اور دعائیں کی جائیں"

(بدر ۲۳ فروری ۱۹۱۱ء صفحہ ۱ کالم ۱)

اس بزرگ کے مقابل ہمارے مشفق و مہربان آقا کی اس ذرہ نوازی پر دل و جان قربان ہو جاتے ہیں کہ مسلسل ناسازی طبع اور خرابی صحت کے باوجود حضور نے اپنے خادموں کی ضروری ملاقاتوں پر کوئی خاص پابندی عائد نہیں فرمائی اور عالم اور خصوصاً پاکستان کے استحکام اور سلسلہ احمدیہ کی حفاظت و ترقی کی دعاؤں کے لئے مجسم تضرع اور سراپا وقف ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے ہمارے دل و جان عزیز مہربان آقا کو جلد سے جلد مکمل شفا بخشے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زعماء/زعماء اعلیٰ انصار اللہ توجہ فرماویں

قیادت تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۲۵ احسان/جون تا ۲ احسان/جون ہفتہ تربیت منایا جا رہا ہے۔ اس ہفتہ کے لئے مرکز نے مندرجہ ذیل پانچ مضامین مقرر کئے ہیں ہر مجلس ان مقررہ مضامین پر تقاریر کا انتظام کرے گی۔

۱۔ اطاعت ۲۔ معاملات کی صفائی ۳۔ غریب پروری ۴۔ سادگی ۵۔ صفائی و طہارت

ان پانچوں مضامین کے مختصر نوٹس قیادت تربیت نے طبع کروا کر جملہ مجالس کے زعماء/زعماء اعلیٰ کو بذریعہ ڈاک ارسال کر دئے گئے ہیں۔ اس کتابچہ سے مقررین کو اپنے اپنے مضمون کی تیاری میں خاص مدد مل سکے گی۔ جن زعماء/زعماء اعلیٰ کو اس کی کاپی نہ پہنچی ہو وہ ازراہ کرم فوری اطلاع فرماویں تاکہ ان کو دوبارہ بھجوا دی جائے۔

تمام مجالس اس ہفتہ کی رپورٹ ضرور مرکز میں ارسال فرماویں۔

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں نہ کہ ایڈیٹر سے

زمیندار اصحاب چندہ عام/حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرماویں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی راست گفتاری

حضرت مسیح موعودؑ کی راست گفتاری نہایت نمایاں اور مسلّم تھی۔ ظاہر ہے کہ عام حالات میں ہر شخص ہی سچ بولتا ہے اور بلا وجہ کوئی شخص راستی کے طریق کو ترک نہیں کرتا پس اس معاملہ میں انسان کا اصل امتحان عام حالات میں نہیں ہوتا۔ بلکہ اس وقت ہوتا ہے جب وہ ایسے حالات میں بھی صداقت پر قائم رہے جبکہ ایسا کرنے میں اس کی ذات یا اس کے عزیزو اقارب یا اس کے دوستوں اور تعلق داروں یا اس کی قوم و ملک کو کوئی نقصان پہنچتا ہو ان حالات میں راست گفتاری حقیقۃً ایک بڑی قربانی کا درجہ رکھتی ہے اور وہی شخص اسے اختیار کر سکتا ہے جو سچائی کے مقابلہ پر ہر دنیوی نفع اور ہر دنیوی رشتہ کو قربان کرنے کے لئے تیار ہو اور سچائی کے اختیار کرنے میں بظاہر جتنا زیادہ نقصان ہو یا جتنا زیادہ خطرہ درپیش ہو اتنا ہی اس کے مقابلہ پر اس قربانی کا درجہ زیادہ بلند ہو جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ کے لئے چونکہ ایک روحانی مصلح بننا مقدر تھا اس لئے آپ کی زندگی میں ایسے متعدد موقعے پیش آئے کہ جب راستی کو اختیار کرنا آپ کے لئے بظاہر بہت بڑے نقصان یا خطرے کا باعث تھا مگر آپ نے ہر ایسے موقعہ پر اپنے نفع اور فائدہ کو ایک پرِ پشہ کے برابر بھی حیثیت نہیں دی اور ایک مضبوط چٹان کی طرح صداقت اور راستی پر قائم رہے اور ہر قسم کے نقصان اور خطرے کو برداشت کیا مگر سچ کا دامن نہیں چھوڑا۔

مثلاً ایک دفعہ ایک فوجداری مقدمہ میں جو محکمہ ڈاک خانہ کی طرف سے آپ کے خلاف دائر کیا گیا تھا اور جرم ثابت ہونے کی صورت میں اس میں ایک بھاری جرمانہ یا قید کی سزا تھی اور مقدمہ کے حالات ایسے تھے کہ سوائے اس کے کہ آپ خود اپنی زبان سے اعتراف کریں دوسرے فریق کے ہاتھ میں کوئی قطعی ثبوت نہیں تھا آپ نے بڑی دلیری کے ساتھ اپنے فعل کا اعتراف کیا مگر ساتھ ہی یہ معذرت پیش کی کہ مجھے اس قانون کا علم نہیں تھا اور میں نے نیک نیتی کے ساتھ درست سمجھتے ہوئے یہ کام کیا ہے اس پر مجسٹریٹ کے دل پر آپ کی صداقت کا ایسا گہرا اثر ہوا کہ اس نے آپ کو بلا تامل بری کر دیا اور یہ بریت اس الہام کے مطابق ہوئی جو اس بارے میں پہلے سے آپ کو ہو چکا تھا۔

اسی طرح ایک دفعہ ایک دیوانی مقدمہ میں جو آپ کی زوجہ اوّل کے بڑے بیٹے مرزا سلطان احمد صاحب نے ایک شخص کے خلاف دائر کر رکھا تھا اور اس مقدمہ کے ناکام رہنے میں خاندان کے ہاتھ سے ایک معقول جائداد نکل جاتی تھی فریق مخالف نے جو باوجود مخالف ہونے کے آپ کی راست گفتاری پر کامل اعتماد رکھتا تھا آپ کو بطور گواہ کے لکھا دیا اور گو اصل امر میں حق آپ کے ساتھ تھا۔ مگر چونکہ بعض ضمنی اور اصطلاحی امور میں آپ کی شہادت دوسرے فریق کے حق میں جاتی تھی اور آپ نے اپنے وکیل سے صاف صاف کہہ دیا تھا کہ خواہ کچھ ہو میں خلاف واقعہ بات ہرگز نہیں کہوں گا۔ اس لئے بھاری نقصان برداشت کر کے اپنے جائز حق کو ترک کر دیا گیا اور سچ کا دامن نہیں چھوڑا گیا۔ یہ دو واقعات صرف بطور نمونہ کے لکھے گئے ہیں۔ ورنہ آپ کی زندگی اس قسم کی مثالوں سے بھری پڑی ہیں، اور آپ کے متعلق خدا کا یہ الہام ایک ٹھوس صداقت پر مبنی ہے کہ:

قل ان افتریتہ فعلیّ
اجرامی ولقد لبثت
فیکم عمرًا من قبلہ
افلا تعقلون۔

"یعنی تو اپنے مخالفوں سے کہہ دے کہ اگر میں نے خدا پر افترا باندھا ہے تو میں مجرم ہوں اور اپنے جرم کی پاداش سے بچ نہیں سکتا مگر تم اتنا تو سوچو کہ میں اپنے دعویٰ سے پہلے تمہارے درمیان ایک لمبا زمانہ گزار چکا ہوں اور تم میرے حالات اور میری عادات سے اچھی طرح واقف ہو تو کیا پھر بھی تم میری صداقت کے متعلق شک کرتے ہو اور عقل و خرد سے کام نہیں لیتے؟

(حقیقۃ الوحی)

اس الہام میں گویا آپ کے منہ میں یہ دلیل ڈالی گئی تھی کہ اگر میں نے دنیا کی باتوں میں کبھی جھوٹ کا رستہ اختیار نہیں کیا اور ہر حال میں صداقت اور راستی کے دامن کو مضبوط پکڑے رکھا ہے اور کبھی کسی انسان تک پر افترا نہیں باندھا تو اے لوگو کیا تمہارے دل اس بات پر تسلی پاتے ہیں کہ اب بڑھاپے کی عمر کو پہنچ کر میں خدائے قدوس پر افترا باندھنے لگ گیا ہوں اور ساری عمر نیکی اور راستی کی زندگی گزار کر اب آخری وقت میں اچانک ایک جھوٹا اور مفتری انسان بن گیا ہوں؟

152

واقفین بعد ریٹائرمنٹ کی توجہ کے لئے

نظارت اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) کو اپنا ریکارڈ مکمل کرنے کے لئے واقفین بعد از ریٹائرمنٹ کے بعض تازہ کوائف درکار ہیں۔ ایسے تمام واقفین کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ جلد از جلد مندرجہ ذیل کوائف سے مطلع فرمائیں۔

۱۔ نام و ولدیت۔
۲۔ تاریخ پیدائش
۳۔ مکمل پتہ (موجودہ)
۴۔ اصل سکونت۔
۵۔ تعلیم۔
۶۔ دینی واقفیت۔
۷۔ پیشہ۔
۸۔ کس کس کام کا تجربہ ہے یا ٹریننگ لی ہے۔
۹۔ خدمات سلسلہ۔
۱۰۔ ملازمت میں موجودہ عہدہ
۱۱۔ کب ریٹائر ہوں گے۔
۱۲۔ افراد خاندان جنکی کفالت آپ کے ذمہ ہے
۱۳۔ ریٹائر ہونے پر متوقع آمد بصورت پنشن
۱۴۔ دیگر ذرائع سے آمد۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

دیہاتی مجالس خدام الاحمدیہ ۱۱ تا ۲۰ احسان/جون عشرہ وصولی منائیں

دیہاتی مجالس خدام الاحمدیہ ۱۱ تا ۲۰ احسان/جون عشرہ وصولی منا کر خدام الاحمدیہ کے چندہ جات کی وصولی کریں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے گندم اب گھروں میں پہنچ چکی ہے اور زمیندار اور کاشتکار خدام سے چندہ کی وصولی کا بہترین موقع ہے۔ امید ہے کہ قائدین خدام سے چندہ وصول کر کے اپنے بجٹ کو سو فیصد پورا کر دیں گے۔

(مہتمم مالی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ ہائے "یوم خلافت" کا انعقاد

نظارت اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے جملہ جماعتہائے احمدیہ کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ وہ ۲۷ مئی بروز جمعرات اپنے اپنے مقامات پر "یوم خلافت" کے متعلق جلسے کریں ان جلسوں میں خلافت کی اہمیت برکات اور اس کی ضرورت کو احباب کے ذہن نشین کرایا جائے نظارت کے اس ارشاد کی تعمیل میں اکثر جماعتہائے احمدیہ میں "یوم خلافت" کے سلسلہ میں جلسے منعقد کئے گئے۔ عدم گنجائش کی وجہ سے ساری رپورٹیں شائع نہیں کی جاسکتیں۔ صرف چند رپورٹیں شائع ہو سکی ہیں۔ اس وقت تک کی اطلاع کے مطابق مندرجہ ذیل جماعتوں میں ہی "یوم خلافت" کے سلسلہ میں جلسے منعقد کئے گئے۔

ادرہمہ ضلع سرگودھا۔ اسلامیہ پارک لاہور۔ آئینہ ضلع شیخوپورہ۔ اوکاڑہ۔ بہاول پور۔ پتھکی جمال پور (سندھ)۔ جہلم شہر۔ چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ۔ حویلیاں ضلع ہزارہ۔ خوشاب۔ دنیا پور ضلع ملتان۔ راولپنڈی۔ سانگھڑ۔ ساہیوال۔ سرگودھا۔ شالامار ٹاؤن لاہور۔ قمر آباد (سندھ)۔ کراچی۔ کنری (سندھ)۔ کوئٹہ۔ گمہولا درکاں ضلع شیخوپورہ۔ گوجرہ۔ لائل پور۔ لاہور۔ (مسجد بیرون دہلی دروازہ، مسجد دار الذکر)۔ لجنہ اماء اللہ محمد آباد (سندھ)۔ لجنہ اماء اللہ (ملتان)۔ مظفر آباد (آزاد کشمیر)۔ مونگ۔ نورکوٹ (سندھ)۔ واہ کینٹ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

مکرم شریف احمد صاحب آف احمد نگر کارکن بورڈنگ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کئی روز بیمار رہ کر مورخہ ۱۴ جون ۱۹۷۱ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم کو فضل عمر ہسپتال میں علاج کے لئے داخل کیا گیا تھا۔ مگر ڈاکٹروں کی پوری کوشش کے باوجود وہ جانبر نہ ہو سکے۔ مرحوم بہت خوش اطوار اور تقویٰ شعار اور احمدیت سے محبت رکھنے والے نوجوان تھے۔ موصی بھی تھے جس کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

(حکیم محمد اسلم فاروقی ربوہ)

راولپنڈی کے احباب قاعدہ یسرنا القرآن مکرم مرزا عبدالحق صاحب جنرل سیکرٹری سے حاصل کر سکتے ہیں۔ منیجر مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ قادیان)

مسل ۱۳۷۸۱۔ ملک امۃ الرشید بیگم زوجہ سید داؤد احمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی سکنہ مظفرپور صوبہ بہار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۱ مئی ۱۹۷۰ء وصیت کرتی ہوں میری جائیداد منقولہ ذیل ہے

۱۔ زیور طلائی دو سیٹ قیمتی دو ہزار روپیہ

۲۔ مہر بذمہ خاوند مبلغ سات ہزار روپیہ

میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کے حق میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں نیز اپنے جیب خرچ کے دسویں حصہ کی بھی جو مجھے ۴۳ روپیہ ماہوار ملتا ہے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ [illegible] بیگم گواہ شد سید داؤد احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد ڈاکٹر سید منصور احمد خسر موصیہ۔ کاتب الحروف گواہ ملک صلاح الدین ایم اے وکیل المال مظفرپور۔

مسل ۱۳۷۸۹۔ منکہ بی بی سید دستگیر ولد بی سید عبدالحمید صاحب قوم سید پیشہ پنشن عمر اندازاً ۸۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن شموگہ شہر ڈاکخانہ شہر و ضلع شموگہ صوبہ میسور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۲۴/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری کوئی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد نہیں۔ میری آمد صرف پنشن ہے جو ساڑھے بتیس روپے ماہوار ہے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری یہ وصیت اس جائیداد پر بھی حاوی ہوگی جو بوقت وفات ثابت ہو۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد سید بی دستگیر۔ گواہ شد محمد احمد صدر جماعت احمدیہ شموگہ۔ گواہ شد ایس کے اختر حسین سیکرٹری تبلیغ جماعت شموگہ۔

مسل ۱۳۷۹۲۔ میں رفیق احمد مالاباری ولد عبداللہ کٹی قوم موپلا پیشہ ملازمت عمر ۴۹ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۹/۵ حسب وصیت کرتا ہوں۔ میری غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ اس وقت صدر انجمن احمدیہ کی ملازمت پر ہے۔ جہاں سے اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپیہ ماہوار ملتا ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی اور آمد نہیں ہے۔ میں اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد خاکسار رفیق احمد مالاباری قادیان۔ گواہ شد مرزا محمود احمد درویش قادیان۔ گواہ شد غلام نبی درویش قادیان۔

مسل ۱۳۷۹۰۔ میں مبارکہ بیگم اہلیہ چراغ دین صاحب قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر تقریباً ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور مشرقی پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۵/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت جائیداد صرف حق مہر مبلغ دو ہزار روپیہ ہے۔ جو کہ میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد اور آمد نہیں ہے۔ میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اپنی زندگی میں اور کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد ہوگی اس کی اطلاع بھی مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میرے مرنے کے بعد جو میرا ترکہ ہوگا۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامۃ مبارکہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد چراغ دین خاوند موصیہ ناظر دیوان۔ گواہ شد علی محمد احمدیہ

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات قریب آگئے

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال اطفال کے چار سالانہ امتحانات ہوتے ہیں۔ امسال یہ امتحان ۵ / جون بروز جمعہ منعقد ہوں گے بہت تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں۔ اس لئے قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ

۱۔ امتحانات کی تیاری کی رفتار تیز تر کر دیں۔

۲۔ سب بچوں کو کسی نہ کسی امتحان میں ضرور شامل کریں۔

۳۔ پرچے بھجوائے جا رہے ہیں۔ مقررہ تاریخ سے پہلے نہ کھولیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

٦ فیصد قرضہ ۱۹۹۱ء
میں اپنا سرمایہ لگائیے
قرضہ تا اطلاع ثانی کھلا رہے گا

تاریخ ادائیگی: ۱۴ جون ۱۹۹۱ کو مساوی قیمت پر ادائیگی ہوگی۔
قیمت اجراء: ۱۴ جون ۱۹۷۱ تا ۱۹ جون ۱۹۷۱ کسی بھی دن۔ ۱۰۰ روپے
۲۱ جون ۱۹۷۱ تا ۲۶ جون ۱۹۷۱۔ ۱۲/۱۰۰ روپیہ
بعد ازاں قیمت میں تا اطلاع ثانی ۱۲ پیسے فیصد فی ہفتہ کے حساب سے اضافہ ہوتا رہے گا۔

ا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کراچی۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ کوئٹہ۔ لائلپور۔ حیدرآباد۔ ڈھاکہ۔ چاٹگام۔ کھلنا۔ بوگرہ اور راجشاہی۔
ب۔ جن مقامات پر اسٹیٹ بینک کے دفاتر نہیں ہیں۔ وہاں نیشنل بینک آف پاکستان کی ان شاخوں پر جہاں سرکاری خزانہ کا کاروبار ہوتا ہے۔
ج۔ جن مقامات پر اسٹیٹ بینک یا نیشنل بینک کے دفاتر نہیں ہیں، وہاں سرکاری خزانہ کے دفاتر میں۔

وزارت مالیات حکومت پاکستان نے جاری کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط امریکن دانت
جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے
ڈاکٹر شریف احمد پرانا اڈہ چنیوٹ

زوجام عشق اعصاب اور پٹھوں کیلئے لاجواب تحفہ مردانہ طاقت میں بے مثال ایک ماہ کورس ۲۰ روپے پتا یاد کر لیں: دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے سونے کے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ!

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

مرض اٹھرا کا شافی علاج

حبوب مفید اٹھرا

قیمت چھ صد گولی ۲۰ روپے

ناصر دواخانہ ربوہ فون نمبر ۳۴ گول کچہری بازار لائل پور فون نمبر ۲۰۵۹

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقے سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں۔ دانتوں کو پانی ٹھنڈا لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے چانسہ ڈینٹل سروس پانی والا تالاب۔ نزد رنگ محل لاہور

اعلانات نکاح

میری بھتیجی عزیزہ امۃ الحی بنت حکیم محمد افضل صاحب فاروقی صدر جماعت احمدیہ اوچ شریف ضلع بہاولپور کا نکاح عزیز عبدالحمید خان رند ایم اے ولد سردار قادر بخش خان صاحب رند سکنہ فرید آباد کالونی ڈیرہ غازیخان کے ساتھ بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر محترم قریشی مبارک احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ضلع بہاولپور نے پندرہ مئی ۸½ بجے شام پڑھا۔ اور اسی روز رخصتانہ بھی عمل میں آیا۔

احباب کرام اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(قریشی محمد اشرف شاکر اوچ شریف)

— ۲ —

مورخہ ۴ جون ۱۹۷۱ء کو بعد نماز جمعہ میرے بیٹے عزیز ظہور احمد کا نکاح عزیزہ بشریٰ بیگم بنت رانا عبدالکریم صاحب صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور کے ساتھ بعوض مبلغ تین ہزار روپے حق مہر جناب مولوی محمد شفیع اشرف صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم لاہور نے مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ میں پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(ماسٹر احمد دین محلہ دارالیمین۔ ربوہ)

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ

الفرقان ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کئے جاتے ہیں۔ الفرقان کے ایڈیٹر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ہیں۔ سالانہ چندہ صرف ۱۰/- روپے ہے (منیجر)

اسلام کی روزافزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں سالانہ چندہ صرف ۲/- روپے (منیجر)

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خرید نے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ لاہور کو یاد رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکیم غلام احمد صاحب خادم چک ۵ احمد آباد سندھ تحریر فرماتے ہیں:

اکسیر اپھارہ

نہایت مجرب اور قیمتی دوا ہے جس کا ہر زمیندار گھر میں ہونا ضروری ہے ہمارے ایک جانور کو اپھارہ ہوگیا جب حالت نازک ہونے لگی تو خیال آیا کہ "اکسیر اپھارہ" استعمال کر کے دیکھیں جب دوا استعمال کرائی تو چند ہی منٹوں میں وہ جانور ٹھیک ہوگیا"

جانوروں کے ہر مرض کے لئے ادویات طلب کریں

نسخہ جات کارِ سالہ مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک کمپنی گولبازار۔ ربوہ

حب اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی

شہرہ آفاق دوا

مکمل کورس گیارہ تولے ۲۰ روپے

فی تولہ ۲ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون نمبر ۲۷۲۸

بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ

ضرورت

ایک محنتی نوجوان جو ادویات کوٹ کر بنانے کا شوق رکھتا ہو تنخواہ بالمشافہ طے کریں۔

منیجر دواخانہ خدمت خلق ربوہ

یک روزہ چوزے لیوری کی خوراک۔ ٹیکے ملنے کا پتہ

خلیل پولٹری فارم ربوہ

ریٹ: یک روزہ پٹھیاں ۹۰ فی صد جن کر/۳۰ ۳ فی صد زائد ۱۰۰۰ یا زائد خریدار کو ۱ فی صد زائد یک روزہ مرغ ۱۵/- روپے سینکڑہ (مینجر)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل ربوہ سے خط و کتابت کیا کریں۔

درخواست دعا

۱۔ میرے چھوٹے بھائی میاں مفضل احمد (افضل) صاحب ایم ایس سی اٹامک انرجی سینٹر کی طرف سے پاکستان کی طرف سے آسٹریلیا میں P.H.D کر رہے ہیں۔ اور وظیفہ دے دیا ہے

۲۔ نیز میرے بھائی جمیل احمد صاحب متعلم نورنگ ایر کا ہرنیا کا اپریشن ہوا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ برادرم مفضل احمد کو نمایاں کامیابی کے بعد بخیریت پاکستان واپس لائے اور عزیزم جمیل احمد کو نمایاں صحت عطا فرمائے۔

(غلام احمد میاں سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار لائل پور)

ولادت

برادرم چوہدری مسعود احمد صاحب چیمہ ابن چوہدری محمد ابراہیم صاحب چیمہ صدر جماعت احمدیہ سیالکوٹ ... کو اللہ تعالیٰ نے تین بچیوں کے بعد پہلا فرزند مورخہ ۲۸ مئی بروز ہفتہ عطا فرمایا ہے احباب کرام نومولود کے خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کی دعا فرمائیں (مجید احمد ...)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۱۵ روپے نور نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس ۲۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

گذشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

از ۱۲ تا ۱۷ احسان (مطابق ۱۲ تا ۱۷ جون ۱۹۷۱ء)

۱۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ہفتہ بالعموم اچھی رہی البتہ کسی کسی وقت سر چکرانے اور قدرے ضعف ہو جانے کی شکایت رہی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

۲۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب بہتر ہے البتہ سر درد کی شکایت ہو جاتی رہی۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے بھی دعائیں جاری رکھیں۔

۳۔ ربوہ ۱۶ احسان۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب (ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ) کی طبیعت پھر بہت ناساز ہے۔ آپ کی صحت عرصہ سے خراب چلی آتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔

۴۔ محترم جناب مولانا ابو العطاء صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کو قریباً ایک ہفتہ سے ہلکا ہلکا بخار رہتا ہے کبھی وقت اتر بھی جاتا ہے بخار کی وجہ سے ضعف بہت ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۵۔ ۱۱ رجون کو مسجد مبارک ربوہ میں نماز جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ جمعہ کی روشنی میں نماز باجماعت اور خصوصاً نماز جمعہ کی اہمیت واضح فرمائی اور بتایا کہ خطبہ جمعہ بھی نماز کا ایک حصہ ہے۔ اسلئے احباب کو خطبہ شروع ہونے سے پہلے ضرور مسجد میں پہنچ جانا چاہیئے۔

۶۔ یہ خبر خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائیگی کہ مورخہ ۱۰ احسان کو اللہ تعالیٰ نے محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ اور مکرم نواب زادہ شاہد احمد خان صاحب کو اپنے فضل سے لڑکی عطا فرمائی۔ الحمد للہ۔

نومولودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی نواسی اور حضرت نواب عبد اللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت نواب امۃ الحفیظ صاحبہ مدظلہا العالی کی پوتی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی صالح اور بااقبال زندگی عطا فرمائے اور اسے ہر دو خاندانوں اور سلسلہ کے لئے ہر لحاظ سے قرۃ العین اور خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

۷۔ بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ۵ رجون کو جوآرو کے مقام پر سیرالیون کے پہلے احمدیہ ہیلتھ سنٹر کا افتتاح وہاں کے روایتی طریق کے مطابق شان و شوکت کے ساتھ عمل میں آیا۔ افتتاح کی رسم مشرقی صوبہ کے ریذیڈنٹ منسٹر صاحب نے ادا کی اور دعا مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امیر و مشنری انچارج نے کرائی۔

افتتاحی تقریب میں سات پیراماؤنٹ چیفس ۳۵ سیکشن چیفس بشمول ۲۰ سپیکرز ڈسٹرکٹ کمشنر، نامور ڈاکٹرز، اعلیٰ سرکاری حکام علاقہ کے دیگر معززین اور مبلغین اسلام نے شرکت فرمائی۔ اس تقریب میں مجموعی طور پر پانچ ہزار افراد شریک ہوئے اس موقع پر جوآرو کے چیف نے اپنی تقریر میں درخواست کی کہ یہاں ہیلتھ سنٹر قائم کرنے پر علاقہ کے عوام کی طرف سے حضرت امام جماعت احمدیہ (ایدہ اللہ تعالیٰ) کی خدمت میں گہری ممنونیت اور دلی جذبات تشکر پہنچائے جائیں انہوں نے احمدیہ مشن کو اس ملک میں بے لوث مشنری اور تعلیمی سرگرمیوں اور عمدہ کے علاوہ اب طبی خدمات کا سلسلہ شروع کرنے پر بہت شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اور ممنونیت کے گہرے جذبات کا اظہار فرمایا۔ وہاں کے روایتی طریق کے مطابق شہر میں خوشی منانے اور مسرت کا اظہار کرنے میں گیت اور ترانے گانے کا سلسلہ تین دن جاری رہا۔ نیز دور دراز علاقوں سے احمدی اور دیگر احباب بڑی کثرت کے ساتھ آتے رہے جس کی وجہ سے شہر میں خوب رونق اور چہل پہل رہی۔ منفرد قسم کی یہ تقریب اپنی مثال آپ تھی۔ جب احمدیہ ہیلتھ سنٹر جوآرو کے انچارج ڈاکٹر محمد اسلم جہانگیری صاحب (جو محترم مولوی محمد عرفان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد کے صاحبزادے ہیں) نے افتتاحی تقریب میں حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے علاقہ کے لوگوں کو یقین دلایا کہ وہ ان کی بے لوث خدمت بجالانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے تو حاضرین نے پرجوش تالیاں بجا کر بہت خوشی کا اظہار کیا۔ بو اور بے بو نامی شہر میں قائم کئے گئے احمدیہ ہیلتھ سنٹر کے انچارج ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب چوہدری بھی اس موقع پر موجود تھے۔ انہوں نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ افتتاحی تقریب میں صدارت کے فرائض جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کے پریذیڈنٹ چیف گاگا صاحب نے ادا فرمائے۔

۸۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس انصار اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کے لئے ۱۵-۱۶-۱۷ اخاء (اکتوبر) (بروز جمعہ ہفتہ اتوار) کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ تمام انصار کو چاہیئے کہ اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرما دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

۹۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ حضرت ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب آف قلعہ صوبا سنگھ جو کہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے تھے ۱۲-۱۳ احسان (جون) کی درمیانی شب کو وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نماز جنازہ پڑھائی۔ نماز جنازہ میں مقامی احباب کے علاوہ لائلپور، سیالکوٹ اور لاہور کے بہت سے اصحاب بھی شامل ہوئے۔ بعد ازاں بوجہ موصی ہونے کے مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم قاضی محمد نذیر صاحب نے دعا کرائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جماعت کی انفرادی اور اجتماعی کارکردگی کو زیادہ بہتر بنانے کے لئے عمر کے لحاظ سے گروپ بنا دیئے تھے۔ یعنی سات سال سے پندرہ سال تک کے افراد اطفال الاحمدیہ پندرہ سال سے چالیس سال تک کے خدام الاحمدیہ اور چالیس سال سے اوپر کے دوست انصار اللہ۔

ہر ممبر کا فرض ہے کہ اپنی عمر کے لحاظ سے کسی نہ کسی گروپ میں ضرور شامل ہو اگر آپ کی عمر چالیس سال یا اس سے زیادہ ہے تو آپ کو فوری طور پر مجلس انصار اللہ کا رکن بننا چاہیئے۔ اس صورت میں آپ کی انفرادی اور جماعت کی اجتماعی کارکردگی بنیادی حیثیت حاصل کر سکتی ہے۔

قائد تجنید
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا رفیق احمد گھر سے بارک [illegible] لاہور گیا تھا۔ دو ماہ سے لاپتہ [illegible] اور فکر ہے اگر وہ خود یہ سطور [illegible] خیریت کی فوراً اطلاع د[illegible] تو ان کا علم ہو تو وہ از راہ کرم مندرجہ [illegible]

(بشیر احمد دارالیمین شرقی ربوہ برکتان)
مولوی بدر الدین محلہ وقف جدید

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
منیجر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان
A/185 دھاگہ ہاؤس مظفر گڑھ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۹